Tarjuma-Tul-Quran-ul-Majeed - 9th Class Tarjmatul Quran Urdu Medium Chapter 13 Preparation

Q1. سورہ السباء میں کن انبیاء کرام علھیم السلام کا زکر کیا گیا ہے.

Ans 1: سورہ سبا میں حضرت داوٗد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا زکر کیا گیا ہے.

Q2. سورۃ سبامیں کتنی آیات ہیں

Ans 1: سورۃ سبا میں چون آیات ہیں

Q3. سورۃ سبا کا خلاصہ لکھیے.

Ans 1: سورۃ سبا کے آغاز میں عظمت باری تعالی کا بیان ہے اللہ تعالی اور آخرت کے بارے مین مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیاہے. پھر حضرت داود علیہ اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا زکر کیا گیا ہے جنھیں اللہ تعالی نے عظمیم الشان سلطنت ، بے شمار نعمتیں اور بہت معجزے عطا فرمائے تھے- یہ انبیاءکرام علیھم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے. سورۃ سبا کا خلاصہ " اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب " ہے.

Q4. حضرت داود علیہ السلام کے بیٹے کا کیا نام تھا-

Ans 1: حضرت داود علیہ السلام کے بیٹے کا نام حضرت سلیمان علیہ السلام تھا.

Q5. اس سورۃ کا نام سورۃ سبا کیوں رکھا گیا.

Ans 1: قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالی نے انہیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا لیکن انہوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کی فروغ دیا- جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالی کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی. اس سورت مین قوم سبا کا زکر ہے- اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ سبا رکھا گیا ہے.

Q6. سورہ سبا کے آخرمیں کس بات کا زکر ہے.

Ans 1: سورہ سبا کے آخر میں رسالت کا زکر اور آخرت پر ایمان لانے کو زکر ہے.

Q7. سورۃ سبا کا نام کس کے نام پر رکھا گیا.

Ans 1: سورۃ سبا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے.قوم سبایمن میں آباد تھی-

---

Q8. سورۃ سبا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کریں.

Ans 1: 1- اللہ تعالی کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے. 2- مال و اولاد اللہ تعالی کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں-

Q9. سورہ سبا میں اللہ تعالی ن نے حضرت داؤد علیہ السلام کے گھر والوں کو کیا تاکید فرمائی.

Ans 1: اللہ تعالی نے تاکید فرمائی کے گھر والوں کو تاکید کہ ہے کہ وہ اللہ تعالی اک شکر ادا کرنے کے لیے نیک اعمال کریں.

Q10. سورۃ سبا کے آخر میں کس کا بیان کیا گیا ہے.

Ans 1: سورت کے آخر میں رسالت کا زکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے- نیز آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے.